باسمہ تعالیٰ

قرار دادیں:

آج بتاریخ ۸ رجون ۲۰۲۴ء/ بمطابق اول ذی الحجہ ۱۴۴۵ھ خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران، کراچی میں قرآن نقطہ نظر سے حج کے موسم میں مشرکین سے برائت کے عنوان سے ایک علمی نشست برگزار کی گئی:

حاضرین کی طرف سے یہ قرارداد پیش کی گئی اور متفقہ طور پر قبول کی گئی:

۱) دورِ حاضر میں قرآن وسنت پر عمل پوری امت مسلمہ کے لیے اولویت رکھتا ہے اور اس پر بھرپور طریقے سے عمل ہونا چاہیے۔

۲) پوری امت مسلمہ کو بلا قید وشرط مظلوم فلسطینیوں کی حمایت میں عملی اقدامات اٹھانے چاہئیں۔

۳) ۱۴۴۵ھ کے حج کو مظلوم فلسطینی عوام کی حمایت کے طور پر انجام دیا جانا چاہیے۔ اس ضمن میں:

أ) حج کے خطبے میں پوری امت مسلمہ کے لیے مشترکہ اور متفقہ لائحہ عمل کا اعلان ہونا چاہیے۔

ب) حج میں باقاعدہ قرآن مجید پر عمل پیرا ہوتے ہوئے مشرکین سے برائت کا اعان ہونا چاہیے۔

ج) تمام حجاج اتحاد و وحدت کا مظاہرہ کرتے ہوئے حج سے واپسی پر اپنے اپنے ملکوں میں اس سال کے مثالی حج کا پیغام لے کر جائیں اور مظلوم فلسطینیوں کیلئے کھل کر حمایت کا اعلان کریں۔

۴) تمام اسلامی ممالک مل کر اقوام متحدہ پر زور دیں کہ مظلوم فلسطینیوں کو ان کے حقوق دلوائیں۔

۵) پورے پاکستان میں آنے والے جمعہ میں امام ہای جمعہ سے تقاضا کیا جاتا ہے کہ حج ابراہیمی کے قرآنی فلسفہ کو زندہ کرتے ہوئے مشرکین سے برائت کا اعلان کریں۔

والسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

مولانا محمد امین انصاری

احمد نجوی

اصغر حسین شہیدی

محمد حسین رئیسی

غلام محمد

مفتی محمد اعجاز قادری